متحدہ قومی موومنٹ نے آئندہ عام انتخابات کیلئے پارٹی کا انتخابی منشور تیار کرنے کیلئے الیکشن منشور کمیٹی تشکیل دے دی، کمیٹی 10 ارکان پر مشتمل ہوگی
کمیٹی 15 جولائی تک منشور مکمل کر کے رابطہ کمیٹی کو پیش کریگی، کراچی اور لندن میں رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس میں فیصلہ

لندن۔۔۔19 جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ نے آئندہ عام انتخابات کیلئے پارٹی کا انتخابی منشور تیار کرنے کیلئے الیکشن منشور کمیٹی (MANIFESTO COMMITTEE) تشکیل دے دی ہے۔ کمیٹی کی تشکیل گزشتہ روز کراچی اور لندن میں ہونے والے رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس میں کی گئی۔ اجلاس کی صدارت رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے کی۔ اجلاس میں آئندہ عام انتخابات، ووٹرز لسٹوں میں عوام کے ناموں کے اندراج اور مختلف تنظیمی امور پر تفصیلی غور وخوص کیا گیا۔ انتخابی منشور کمیٹی 10 ارکان پر مشتمل ہوگی۔ جس کے انچارج رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار اور جوائنٹ انچارج سینئر صوبائی وزیر سید سردار احمد ہونگے۔ جبکہ کمیٹی کے دیگر ارکان میں، وسیم آفتاب، ایم اے جلیل، عسکری تقوی، صلاح الدین حیدر اجمل دہلوی، اخلاق عابدی، حیدر رضوی اور محترمہ خوش بخت شجاعت شامل ہیں۔ کمیٹی 15 جولائی تک منشور مکمل کر کے رابطہ کمیٹی کو پیش کرے گی۔ رابطہ کمیٹی نے اجلاس کے توسط سے تمام دانشوروں، ادیبوں، تاجروں، صنعتکاروں، کاروباری طبقہ اور تمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام و کارکنان سے اپیل کی کہ اگر وہ منشور کی تیاری کے سلسلے میں کوئی رائے یا مشورہ دینا چاہیں تو وہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے فیکس نمبر 6329955 یا ای میل ایڈریس newsroompk@cyber.net.pk پر اپنی رائے یا مشورہ بھیج سکتے ہیں۔

عوام سے ووٹرز لسٹوں میں اپنے ناموں کا اندراج ضرور کرائیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق

لندن۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے تمام حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ووٹرز لسٹوں میں اپنے ناموں کا اندراج ضرور کرائیں اور اس عمل کو قومی فریضہ جان کر انجام دیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے انتخابی فہرستوں میں 18 سال کی عمر کے افراد کے ناموں کے اندراج کا سلسلہ جاری ہے تاہم اب بھی عوام کی بہت بڑی تعداد انتخابی فہرستوں میں اپنے ناموں کا اندراج نہیں کراسکی ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے مرتب کردہ انتخابی فہرستیں مختلف شہروں میں آویزاں کی جاچکی ہیں لہٰذا ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ووٹرز لسٹوں میں اپنا اور اپنے اہل خانہ کے ناموں کو چیک کرلیں اور اگر لسٹوں میں نام نہ ہوں تو اپنے نام ضرور درج کرائیں تاکہ وہ آئندہ عام انتخابات میں ووٹ کے حق سے محروم نہ رہ سکیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے تمام حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ انتخابی فہرستوں میں اپنے ناموں کے اندراج اور انتخابی فہرستوں میں اپنے ناموں کی موجودگی کی تصدیق قومی فریضہ جان کر انجام دیں اور اس قومی عمل میں کسی بھی قسم کی تساہلی کا مظاہرہ ہرگز نہ کریں۔

ٹاؤن ناظمین کے ضمنی انتخابات میں ایم کیوایم کے حمایت یافتہ امیدواروں کی شاندار کامیابی
ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ میں کوئی کمی نہیں آئی۔ رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جمشید ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن میں ٹاؤن ناظم کیلئے ہونے والے ضمنی انتخابات میں ایم کیوایم کے حمایت یافتہ امیدواروں کی بھاری اکثریت اور بلا مقابلہ کامیابی پر نومنتخب ٹاؤن ناظمین اور حق پرست عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرنے اور حق پرستی کے پیغام کو پھیلنے سے روکنے کیلئے نہ صرف منظم سازشیں کی گئیں بلکہ ایم کیوایم کے خلاف بڑے پیمانے پر من گھڑت، جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ بھی کیا گیا لیکن ٹاؤن ناظمین کے ضمنی انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی شاندار کامیابی نے ایک بار پھر ثابت کردیا ہے کہ تمام تر سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم آج بھی عوام میں اتنی ہی مقبول ہے اور اس کے عوامی مینڈیٹ میں کوئی کمی نہیں آئی اور عوام آج بھی ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے ٹاؤن ناظمین کے ضمنی

انتخابات میں شاندار کامیابی پر جمشید ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن کے نومنتخب ٹاؤن ناظمین جاوید احمد اور محمد کمال، ٹاؤن کے تمام یوسی ناظمین، نائب ناظمین، کونسلروں اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کی۔ رابطہ کمیٹی نے نومنتخب ٹاؤن ناظمین پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے ٹاؤن کے عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں اور خود کو عوام کا خادم سمجھ کر دکھی انسانیت کی عملی خدمت کریں۔

ایم کیو ایم امریکہ کے زیراہتمام 19، جون کے شہداء کی پندرہویں برسی منائی گئی

واشنگٹن۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز امریکہ یونٹ کے زیراہتمام 19، جون 1992ء کے شہداء کی پندرہویں برسی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اس سلسلے میں امریکہ کے مختلف شہروں میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تعزیتی اجتماعات سے ایم کیو ایم امریکہ کے آرگنائزر اعجاز صدیقی، جوائنٹ آرگنائزر فرحت خان اور دیگر اراکینِ آرگنائزنگ کمیٹی نے خطاب کرتے ہوئے تحریک کے تمام شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 19 جون پاکستان کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے اور اس عوامی حمایت رکھنے والی جماعت ایم کیو ایم کو کچلنے کیلئے بدترین آپریشن کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وستم سے حق پرستی کی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکا اور آج ایم کیو ایم پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے آج بھی بلند ہیں اور جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم نہیں ہوجاتا اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق نہیں مل جاتے حق پرستی کی یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

بجلی کے بحران کے خاتمے کیلئے ایم کیو ایم کی خصوصی کمیٹی کی گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد سے ملاقات

حق پرست ارکان اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی بدھ کو ایم ڈی KESC سے ملاقات کرے گی

کراچی۔۔۔19، جون 2007ء

کراچی میں جاری بجلی کے بحران کے خاتمے کے سلسلے میں حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی نے حق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد کی سربراہی میں منگل کے روز گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بجلی کے سنگین بحران اور اس کے حل کیلئے مختلف تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عامر معین، ادریس صدیقی، شاکر علی، عباس جعفری اور خالد بن ولایت بھی شامل تھے۔ حق پرست ارکان اسمبلی پر مشتمل وفد نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کو کراچی میں بجلی کے بحران اور اس حوالے سے عوام میں پائے جانے والے تحفظات سے آگاہ کیا اور اپنی تجاویز پیش کیں۔ ملاقات میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے کراچی میں بجلی کے بحران کے حل کے حوالے سے حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کو حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وفد کو ماضی میں اس سلسلے میں صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے ملاقات میں ہونیوالے معاملات، واپڈا کی جانب سے 500 میگاواٹ بجلی فراہمی، یونٹ 4 بن قاسم کی ری ہیبلی ٹیشن، کے ای ایس سی کی جانب سے نئے پاور پلانٹ اور اس کی ترسیل کے نظام سمیت سوئی گیس کی مسلسل فراہمی اور نادرا سے متعلق مختلف امور سے بھی آگاہ کیا۔ حق پرست ارکان اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی کل ایم ڈی کے ای ایس سی لیفٹننٹ جنرل امجد خان سے بھی ملاقات کرے گی اور انہیں بجلی کے بحران کے حوالے سے اپنی تجاویز اور عوام کے تحفظات سے آگاہ کرے گی۔

ایم کیوایم کے تحت 19، جون 1992ء کے شہداء کی پندرہویں برسی منائی گئی

اندرون سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں اجتماعات اجتماعات منعقد ہوئے، مرکزی اجتماع کراچی میں ہوا

رابطہ کمیٹی، وزراء، مشیران، سینیٹرز، حق پرست ارکان اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلر اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی

کراچی۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 19، جون 1992ء کے شہداء کی پندرہوں برسی کراچی، اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان اور آزاد کشمیر میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ برسی کے سلسلے مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری شکیل عمر، ڈاکٹر نصرت، وسیم آفتاب، نیک محمد، اشفاق منگی، شاہد لطیف، ممتاز انوار، ڈاکٹر عاصم رضا، حق پرست وزراء، صوبائی مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کراچی کی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور شہداء کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، اسیر کارکنان کی رہائی، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ کراچی کی طرح اندورن سندھ میں ایم کیوایم حیدرآباد، ٹنڈو الہیار، میرپورخاص، نوابشاہ، سانگھڑ، ٹھٹھہ، بدین، دادو، لاڑکانہ، نوشہرو فیروز، گھوٹکی، خیر پور، کشمور، شکارپور، جیکب آباد، قمبر شہدادکوٹ اور سکھر میں 19، جون کے شہداء کی برسی کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب میں قرآن خوانی فاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع لاہور میں واقع ایم کیوایم پنجاب ہاؤس میں ہوا جبکہ پنجاب میں ایم کیوایم کے 36 دیگر دفاتر پر بھی شہداء کی برسی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی فاتحہ خوانی کی۔ صوبہ سرحد میں اس سلسلے کا مرکزی اجتماع صوبائی دفتر پشاور میں ہوا جبکہ سرحد میں واقع ایم کیوایم کے ضلعی دفاتر مانسہرہ، ڈی آئی خان، ایبٹ آباد، کوہاٹ، بنوں، سوات، بٹگرام و رچترال میں بھی قرآن خوانی فاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔ بلوچستان میں 19، جون کے شہداء کی پندرہویں برسی کا مرکزی اجتماع صوبائی دفتر کوئٹہ میں منعقد ہوا جبکہ ضلعی دفاتر جعفرآباد، نصیرآباد، ڈیرہ الہ یار، ڈیرہ مراد جمالی، اوستہ محمد، پشین، چکلاک، زیارت، سبی، خضدار اور جھل مگسی پر بھی قرآن خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے۔ پاکستان کی طرح آزاد کشمیر میں 19، جون کے شہداء کی برسی کا مرکزی اجتماع میرپور میں منعقد ہوا جبکہ ضلعی دفاتر آزاد کشمیر مظفرآباد، بالاکوٹ، باغ، اڈمقام، کوٹلی، جیراں، بھمبھر، روالاکوٹ اور فاورڈ کہوٹہ میں بھی شہداء کی برسی کے اجتماعات منعقد ہوئے اور شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی فاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا بہتان لگانے والی جماعت اسلامی اور دیگر سیاسی و مذہبی جماعتیں اصل مجرموں کے بے نقاب ہونے پر قوم سے معافی مانگیں۔ ارکان سندھ اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

وفاقی تحقیقاتی اداروں اور محکمہ داخلہ کی رپورٹ نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا ہے

انشاءاللہ سانحہ نشتر پارک کی طرح 12 مئی کے واقعہ کے ڈھول کا پول بھی پوری طرح جلد کھل جائے گا

کراچی۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ سانحہ نشتر پارک کے اصل مجرموں کے بے نقاب ہونے پر وہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں جنہوں نے ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا بہتان لگایا اور اس کی کردارکشی کی وہ قوم سے معافی مانگیں۔ اپنے ایک بیان میں ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ سانحہ نشتر پارک کے بعد بیشتر ایم کیوایم مخالف سیاسی و مذہبی جماعتوں خصوصاً جماعت اسلامی نے سانحہ نشتر پارک کے حوالے سے ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے اور ہر جگہ، ہر مقام پر آنکھ بند کرکے ایم کیوایم پر بہتان تراشی کی جس کا مقصد صرف اور صرف یہ تھا کہ ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا سراسر جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگا کر ایم کیوایم کا امیج خراب کیا جائے اور عوام کو اس سے متنفر کیا جائے لیکن اب وفاقی تحقیقاتی اداروں اور حکومت سندھ کے محکمہ داخلہ نے طویل تفتیش اور تحقیقات کے بعد جو رپورٹ جاری کی ہے اس نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا ہے۔ آج حقائق کھل کر دنیا کے سامنے آگئے ہیں کہ سانحہ نشتر پارک میں کالعدم مذہبی انتہاپسند تنظیم لشکر جھنگوی کے دہشت گرد ملوث ہیں۔ اب اس سانحہ کے یہ حقائق بھی سامنے آگئے ہیں کہ کس جگہ اس سازش کی منصوبہ بندی کی گئی، کس نے تیاری کی۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ اب جبکہ سانحہ نشتر پارک کے بارے میں سارے حقائق کھل کر سامنے آگئے ہیں کہ تو جماعت اسلامی سمیت جن تمام ایم کیوایم مخالف سیاسی و مذہبی جماعتوں نے ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا بہتان لگایا انہیں چاہیے کہ وہ جھوٹی الزام تراشی پر ایم کیوایم، اس کے کارکنوں اور پوری قوم سے معافی مانگیں۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جس طرح سانحہ نشتر پارک میں ایم کیوایم کے ملوث ہونے کا خوب ڈھول پیٹا گیا مگر آج حقائق سے ثابت ہوگیا ہے کہ اس میں ایم کیوایم ملوث نہیں بلکہ مذہبی انتہاپسند ملوث ہیں اسی طرح آج 12 مئی کے واقعہ میں ایم کیوایم کے ملوث ہونے کا ڈھول پیٹا جارہا ہے۔ انشاءاللہ سانحہ نشتر پارک کی طرح 12 مئی کے واقعہ کے ڈھول کا پول بھی پوری طرح جلد کھل جائے گا اور تمام تر حقائق دنیا کے سامنے آجائیں گے۔

متحدہ مجلس عمل کے رہنماء شرعی احکامات کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دینے سے راہ فراہ کیوں اختیار کررہے ہیں، لیبر ڈویژن

کراچی۔۔۔19، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنماء قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن نے ایم کیوایم علماء ونگ کی جانب سے شرعی احکامات کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کا اب تک جواب نہ دے کر عوام کے ذہنوں میں پائے جانے والے ان شکوک وشبہات کو مزید مضبوط کردیا ہے کہ وہ خود بھی شرعی احکامات کی خلاف ورزی کے مرتکب ہورہے ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم علماء ونگ کی جانب سے قاضی حسین احمد ،مولانا فضل الرحمٰن اور متحدہ مجلس عمل کے دیگر رہنماؤں سے یہ سیدھے سادے سوالات کئے گئے تھے کہ ایک کلمہ گو مسلمان کا کسی غیر کلمہ گو عورت سے بغیر نکاح کئے تعلق قائم کرنا کیا شرعی احکامات، اسلامی تعلیمات اور آئمہ کرام کے مطابق درست ہے؟ اور ایسا عمل کرنے والے سے رابطہ کرنا، اس کو اپنی محفلوں میں بلانا، اپنے درمیان بٹھانا، ساتھ کھانا پینا اور انہیں اپنا رفیق بنانا کیا قرآن وسنت اور آئمہ کرامؒ کی تعلیمات کے مطابق جائز ہے؟ لیبر ڈویژن کے ارکان نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنما قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن جو خود کو مذہبی سیاسی رہنماء کے ساتھ ساتھ عالم بھی کہتے ہیں، وہ شرعی احکامات کے حوالے سے کئے گئے سوالات کا جواب دینے سے راہ فرار کیوں اختیار کر رہے ہیں؟ کیا ایسا کرکے اور خود بھی شرعی احکامات کی دھجیاں اڑانے والے شخص کو اپنی محفلوں میں بٹھا کر وہ خود بھی اس کے جرم میں اعانت کے مرتکب نہیں ہورہے ہیں؟ لیبر ڈویژن کے ارکان نے قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمٰن اور متحدہ مجلس عمل کے دیگر رہنماؤں سے کہا کہ وہ ان سوالات کا جواب دیں اور اس معاملے میں اپنی پوزیشن واضح کریں۔

☆☆☆☆☆